بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۞ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ ۞ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡدِ

REGD. NO. P. 67

وَلَقَدۡ نَصَرَکُمُ اللّٰہُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّۃٌ

جلد ۲۰ — شمارہ ۳

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- محمد حفیظ بقاپوری
نائب ایڈیٹر:- خورشید احمد انور

شرح چندہ
سالانہ ۱۰ روپے
ششماہی ۵ روپے
ممالک غیر ۲۰ روپے
فی پرچہ ۲۵ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN

اخبارِ احمدیہ

قادیان ۱۹ ؍صلح (جنوری) ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مورخہ ۱۴ ؍صلح کی موصولہ اطلاع مظہر ہے کہ حضور پُر نور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔
حضور کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے ثم الحمد للہ۔

ربوہ ۱۵ ؍صلح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ان دنوں پھر ناساز ہے احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا العالی کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

★ — محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ مع اہل و عیال ربوہ تشریف لے گئے ہوئے ہیں احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ سفر و حضر میں سب کا حافظ و ناصر رہے اور بسلامت واپس دارالامان لائے آئے۔

قادیان ۱۹ ؍صلح ۔ محترم حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب فاضل امیر مقامی قادیان مع جملہ درویشان قادیان اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں الحمد للہ۔

۲۳ ؍ذیقعدہ ۱۳۹۰ ہجری ۔ ۲۱ ؍صلح ۱۳۵۰ ہش ۔ ۲۱ ؍جنوری ۱۹۷۱ ء

اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو انسانی قلوب کی تسخیر اور ملتِ واحدہ کے قیام کیلئے مبعوث فرمایا تھا

ہمیشہ عاجزانہ راہوں پر گامزن رہو اور اپنے قلوب کو خدا اور اُس کے رسول کی محبت کی آگ سے روشن رکھو

جماعت احمدیہ کے نہایت درجہ مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ ربوہ کے موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بصیرت افروز خطابات

جلسہ سالانہ ربوہ کے ہر سہ بابرکت ایام میں حضرت اقدس امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو پر شوکت اور بصیرت افروز خطاب ارشاد فرمائے تا حال اُن کے اصل متن ادارہ بدر کو موصول نہیں ہو سکے۔ قارئین کے افادہ نیز ازدیادِ ایمان کی غرض سے حضور ایدہ اللہ کے اِن ہر سہ خطابات کا خلاصہ اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے:— (ایڈیٹر بدر)

بصیرت افروز افتتاحی خطاب

حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔ عزیز از جان بھائیو بہنو اور بچو! ہمارے محب و مقصود ربِ کریم کے ہزاروں سلام ہوں آپ پر! حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جلسہ سالانہ کی ایک غرض یہ بیان فرمائی ہے کہ تا ایسے سامان ہمیں میسر ہوں جن کے ذریعہ ہمارے دلوں سے دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو جائے اور اس کی بجائے خدا اور اُس کے رسول مقبول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ساتھ عقیدت و محبت کی آگ ہمارے قلوب میں روشن ہو جائے۔

حضور نے فرمایا اس وقت دُنیا اپنے رب کو نہیں پہچانتی۔ لوگ دُنیا کی محبت میں اس قدر محو ہیں کہ ہزاروں قسم کے بُت اُنہوں نے اپنے کعبۂ دل میں بٹھا رکھے ہیں۔ مثلاً کہیں علم پر غرور کا بُت ہے اور کہیں دولت و اقتدار کا بُت۔ حالانکہ ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی غرض ہی یہ تھی کہ اقوامِ عالم کو ان بتوں سے نجات دلا کر اللہ تعالیٰ کے قدموں میں جمع کر دیا جائے۔

یہی وہ غرض ہے جس کی تکمیل کے لئے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک فرزندِ جلیل کی حیثیت سے مبعوث ہوئے ہیں۔ حضور نے فرمایا جن لوگوں کے دل اللہ تعالیٰ کی محبتِ ذاتیہ سے خالی ہوتے ہیں وہ دنیوی اموال کی طرف مائل ہو جاتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ ہمیں بہت کچھ مل گیا حالانکہ درحقیقت انہیں کچھ بھی نہیں ملا ہوتا اور اس کا احساس بالآخر انہیں خود بھی ہو جاتا ہے۔ ملتا انہیں کو ہے جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی محبت میں گم کر دیتے ہیں اسی محبت کو حاصل کرنا ہمارے اس جلسہ سالانہ کی حقیقی غرض و غایت ہے۔ اس غرض کو حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اس جلسہ میں جو تقاریر ہوتی ہیں آپ انہیں غور سے سُنیں اور جلسہ کے ایام میں اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے یہاں پر اخوت و محبت کی جو فضا پیدا کر دیتا ہے اس سے آپ فائدہ اٹھائیں۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی ذات ہر عیب سے منزہ ہے اور وہ ہر خیر و خوبی کا سرچشمہ ہے اس کے حُسن و احسان کے جلوے قرآن کریم نے ہمیں دکھائے ہیں اس کے قادرانہ تصرفات اور نشانات کا ہم نے بچشمِ خود مشاہدہ کیا ہے۔ آج سے اسی برس قبل قادیان کی سرزمین سے ایک آواز بلند ہوئی۔ ساری دنیا اس کی مخالفت پر تُل گئی۔ مگر دُنیا کی ساری طاقتیں اکٹھی ہو کر بھی اس آواز کو دبا نہ سکیں اور نہ آئندہ دبا سکیں گی (انشاء اللہ)

حضور نے فرمایا آج مَیں اپنے ربِ کریم کی حمد کے ترانوں کی جو آوازیں سُن رہا ہوں وہ سب بازگشت ہیں اس اکیلی آواز کی جو آج سے ۸۰ برس قبل قادیان کی سرزمین سے بلند ہوئی تھی اور اس لئے بلند ہوئی تھی تا دُنیا اللہ تعالیٰ کی صفات سے اور اس کے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حقیقی شان سے آگاہ ہو سکے۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ بشارت دی تھی کہ ان کے ذریعہ سے اسلام دنیا میں ترقی کریگا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کامل متبعین کے درو دیوار کو وہ برکتوں سے بھر دے گا انہیں بشارتوں پر یقینِ کامل پیدا کرنے کے لئے اور اللہ تعالیٰ کے حُسن و احسان کے جلوؤں کا [illegible] کرنے کے لئے آپ آج یہاں [illegible] ہوئے ہیں [illegible] دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اس [illegible] غرض کو پُورا کرنے کی توفیق دے۔

حضور نے فرمایا مَیں نے گزشتہ سال جلسہ سالانہ (۱۹۶۹ء) پر یہ کہا تھا کہ سال رواں فسادات اور ہنگاموں کے ساتھ شروع ہوا مگر اللہ تعالیٰ کی برکتوں کے ساتھ ختم ہوا۔ اب ہمارا یہ موجودہ سال بھی ایسے حالات میں ختم ہو رہا ہے جب کہ اللہ تعالیٰ کی بشارتوں کو پُورا ہوتے ہوئے دیکھ کر ہماری رگ رگ سے اس کی حمد کے ترانے نکل رہے ہیں۔ بیرونی ممالک میں بھی یہ بشارتیں پوری ہوئیں اور ہمارے اس ملک میں بھی۔ ہمارے ملک کی نوجوان نسل کے قلوب میں اللہ تعالیٰ کے فرشتوں نے کچھ ایسا تغیر کیا کہ انہوں نے ان لوگوں کو رد کر دیا جو یہاں مذہب کے نام پر فتنہ بپا کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ انہوں نے یہ محسوس کیا کہ یہ لوگ ایسے راستے پر قدم رکھے ہوئے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی رحمت کی بجائے ہلاکت اور تباہی کی راہ ہے اس لئے انہوں نے کہا کہ ہمارے دل اسے قبول نہیں کرتے ہیں۔ حضور نے فرمایا ہمیں کوئی فخر و غرور نہیں۔ نہ مجھ میں کوئی طاقت ہے۔ اور نہ آپ میں۔ ہم تو خدا کے عاجز اور حقیر بندے ہیں۔ ہمیں جو کچھ ملا محض خدا

ملک صلاح الدین ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے راما آرٹ پریس امرتسر میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

کے فضل سے ملا۔ اور جو آئندہ ملے گا وہ بھی محض خدا کے فضل سے ہی ملے گا۔ ہم میں سے بہتوں نے اپنے دلوں کو تبدیل کیا اور اپنی محدود طاقت کے مطابق قربانی کا ایک حقیر سا نذرانہ اپنے رب کریم کے حضور پیش کیا مگر ہمارے خدا نے ہمارے اس حقیر نذرانے کے عوض اپنے ایسے حسین جلوے دکھائے کہ ایک دنیا حیران ہے کہ یہ کیا ہو گیا!

آخر میں حضور نے احباب جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا آئندہ بھی کبھی اپنے اندر کبر وغرور پیدا نہ ہونے دو۔ عاجزانہ راہوں کو مضبوطی سے پکڑے رکھو۔ ہر ایک کی بھلائی چاہو معاف کرنا اور درگزر سے کام لینا اپنی عادت بنالو۔ ظلم کو حتی المقدور دور کرنے کی کوشش کرو اور محض خدا کے ہو جاؤ۔ اگر تم ایسا کرو گے تو خدا تمہیں اتنا دے گا کہ قیامت تک تمہاری نسلیں تم پر فخر کریں گی۔ خدا کرے کہ ہم ہمیشہ ہی خدا کے حقیر بندے بنے رہیں۔ اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے حسین جلوے دکھا کر دنیا کو اس کے قدموں میں لانے میں کامیاب ہو جائیں۔ اور کامیابیوں کی راہ پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

حضور کا یہ روح پرور اور پُرشوکت خطاب پونے گیارہ بجے ختم ہوا۔ اس کے دوران بار بار حاضرین جلسہ پُرجوش اسلامی نعرے بلند کرتے رہے۔

افتتاحی خطاب کے بعد حضور نے پُرسوز اجتماعی دعا کرائی اور پھر نعرہ ہائے تکبیر کے درمیان واپس تشریف لے گئے۔

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز حضور ایدہ اللہ کی بصیرت افروز تقریر

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز۔ مورخہ ۲۷ دسمبر کے دوسرے اجلاس میں حضور نے جماعت کی ان رفاہی، تعلیمی اور تربیتی سرگرمیوں کا جائزہ لیا جو سنہ ۶ء کے دوران عمل میں آئیں اور جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے اسلام کی طاقت اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت میں غیر معمولی اضافہ کر کے اپنی ان بشارتوں کو پورا کیا جو اس نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دی تھیں۔ حضور نے مختلف جماعتی تحریکات کا بھی ذکر فرمایا اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لٹریچر میں اس سال جو قیمتی اضافہ ہوا ہے اس کا تذکرہ کرتے ہوئے یہ تحریک بھی فرمائی کہ احباب کو جماعتی کتب اور اخبارات و رسائل کو زیادہ سے زیادہ خریدنا اور انہیں زیر مطالعہ رکھنا چاہیئے۔ تاکہ ان کے علم و معرفت میں برابر اضافہ ہوتا چلا جائے۔ حضور نے اپنی تقریر میں موجودہ ملکی حالات کا بھی ذکر فرمایا۔ اور بتایا کہ جو لوگ مذہب کا نام لیکر غرباء کو ان کے جائز حقوق سے محروم رکھنا چاہتے تھے۔ اور اسلام خطرے میں ہے کا نعرہ لگا رہے تھے۔ ملک کی نوجوان نسل کی رائے عامہ نے انہیں ٹھکرا دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں ہرگز اسلام خطرے میں نہیں ہے البتہ دیگر مذاہب باطلہ ضرور خطرے میں ہیں کیونکہ وہ اسلام کے پیغام محبت و اخوت کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

حضور نے اپنی تقریر میں تحریک وقف جدید کے سالِ نو کے آغاز کا بھی اعلان فرمایا۔ اور اس میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی احباب کو تحریک فرمائی۔

حضور ایدہ اللہ کی تقریر کا خلاصہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کے بعد سورۃ القلم کی ابتدائی آیات

ن والقلم وما یسطرون ما انت بنعمۃ ربک بمجنون وان لک لاجرا غیر ممنون

کی تلاوت فرمائی اور پھر فرمایا کہ ہمارا یہ جلسہ جو ہر سال ہی منعقد ہوتا ہے ایک بے تکلف مجلس کا رنگ رکھتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں اور رحمتوں کا ہم تذکرہ کرتے ہیں جو سالِ رواں میں ہم پر ہوئے حضور نے سورۃ القلم کی مندرجہ بالا آیات کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے ساتھ ہی یہ عظیم اعلان بھی کیا کہ اب قلم اور دوات اور اشاعتِ کتب کا زمانہ آرہا ہے۔ اور ایسا دور شروع ہو رہا ہے جس میں قلم و دوات سے کثرت سے کام لیا جائے گا۔ اور وسیع پیمانے پر کتب کی اشاعت ہوگی۔ علم کے میدان میں نئی نئی تحقیقیں ہوں گی اور ان کے نتیجہ میں قرآن کریم کی صداقت اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حقانیت ظاہر ہوگی اور دنیا کو یہ پتہ لگ جائے گا کہ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا علم جنون کے منبع سے نہیں ہے (جیسا کہ مخالفین ثابت کرنا چاہتے تھے) بلکہ علم کے حقیقی سرچشمہ سے ہے اور علم کے میدان میں بھی آپ کا بنی نوع انسان پر اتنا عظیم احسان ہے کہ اس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو نہ ختم ہونے والا اجر ہمیشہ ملتا چلا جائے گا حضور نے فرمایا قرآن کریم کی یہ آیات ایک پیشگوئی پر مشتمل ہیں جو آج دنیا میں وسیع پیمانے پر اشاعتِ کتب کے ذریعہ پوری ہو رہی ہے۔ اس سلسلے میں ہماری جماعت میں بھی دینی مسائل پر تحقیق کا کام ہوتا رہتا ہے۔ اور ہر سال نئی نئی کتب شائع ہوتی ہیں ان کتب کو خریدنا اور بغور پڑھنا اور انہیں زیر مطالعہ رکھنا ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے۔ مگر اس سلسلہ میں اس بنیادی اصل کو کبھی نہیں بھولنا چاہیئے کہ دنیا میں دریافت ہونے والا ہر نیا علم درحقیقت قرآن کریم ہی کی کسی آیت کی تفسیر پر مبنی ہوتا ہے۔

نیا شائع ہونیوالا اہم جماعتی لٹریچر

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت میں نئے شائع ہونیوالے مندرجہ ذیل لٹریچر کو خریدنے کی تحریک فرمائی۔

(۱) ہم مسلمان ہیں، اقتباسات از حضرت مسیح موعود علیہ السلام، شائع کردہ نظارت اصلاح وارشاد۔ حضور نے فرمایا غیر از جماعت اصحاب کی غلط فہمیوں کو دور کرنے کے لئے اس کی کثرت کے ساتھ اشاعت ہونی چاہیئے۔ قیمت پچاس پیسے۔

(۲) جنگِ مقدس اور آئینہ کمالاتِ اسلام (پُر معارف تصانیف از حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کے نئے ایڈیشن) قیمت علی الترتیب ۵۰ء۲ اور ۳ء۳

(۳) اسلام کے اقتصادی نظام کے اصول اور اس کا فلسفہ (خطبات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ) قیمت ۵۰ء۲ روپے

(۴) تعلیمی پاکٹ بک جلد دوم از محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری قیمت -/۳

(۵) ضرورتِ نبوت " "

(۶) تفسیر سورہ بقرہ از سیدنا حضرت مسیح موعودؑ حضور نے فرمایا اس سے پہلے تفسیر سورہ فاتحہ فرمودہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام شائع ہو چکی ہے اور جن لوگوں نے اسے پڑھا ہے وہ خود اندازہ لگا سکتے ہیں کہ حضور علیہ السلام کی رقم فرمودہ تفسیر سورۂ بقرہ بھی کس شان کی حامل ہوگی۔ اور یہ قرآنی حقائق و معارف کا کتنا عظیم خزانہ ہے (قیمت -/۱۰ فی جلد)

(۷) شرح بخاری جزء ۱۱-۱۲ از حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحبؓ۔ قیمت -/۸ روپے

(۸) تاریخ احمدیت گیارہویں جلد قیمت -/۱۰

(۹) خدام الاحمدیہ کراچی کا سوونیئر (انگریزی) جو کہ قریباً سارا ہی حضور ایدہ اللہ کے سفر مغربی افریقہ کے متعلق اہم تصاویر و مضامین پر مشتمل ہے قیمت -/۳

(۱۰) AFRICA SPEAKS جو مسجد نصرت جہاں تحریک جدید نے بڑے اہتمام سے شائع کیا ہے۔ مغربی افریقہ کے اخبارات و رسائل ریڈیو اور ٹیلی ویژن نے حضور کے دورے کے سلسلہ میں جن تاثرات کا اظہار کیا ان میں سے خاص خاص حصوں کا انتخاب کر کے حضور کے سفر افریقہ پر مشتمل بڑی خوبصورت اور دیدہ زیب تصاویر کیساتھ شائع کیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ انگریزی دان طبقہ میں بالخصوص اس کی کثرت کے ساتھ اشاعت ہونی چاہیئے۔ (۱۱) اسلام کا وراثتی نظام از پروفیسر عبدالرشید غنی ایم ایس سی۔ جسے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے انعامی مقالوں میں اوّل قرار دیا گیا اس میں اسلام کے وراثتی نظام کے ہر پہلو پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ قیمت -/۷ روپے۔ (۱۲) مشعلِ راہ۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے اپنے دورِ خلافت میں وقتاً فوقتاً خدام سے جو اہم خطاب فرمائے انہیں اس کتاب میں جو ایک ہزار صفحات پر مشتمل ہے جمع کر دیا گیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ خدام کو خصوصیت کے ساتھ اسے پڑھنا چاہیئے۔ (۱۳) تاریخ لجنہ اماء اللہ حصہ اوّل حضور نے فرمایا یہ کتاب ہماری والدہ آپا مریم صدیقہ صاحبہ نے بڑی محنت کے ساتھ لکھی ہے یہ بہت مفید کتاب ہے جو احمدی بہنیں اخلاص اور جاں نثاری کے ساتھ سلسلہ کی خدمت کرتی رہی ہیں ان کا ذکر اس میں محفوظ کر دیا گیا ہے۔ مَیں نے اس کا جو سرسری جائزہ لیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بڑی ہی مفید کتاب ہے۔ احمدی عورتیں تو اسے خریدیں گی ہی اور انہیں ضرور خریدنا چاہیئے لیکن میرے نزدیک ان احمدی مردوں کو بھی یہ خریدنی چاہیئے جن کا عورتوں سے تعلق ہے اور وہ بھلا کون سا مرد ہے جس کا بیٹے۔ خاوند یا بھائی کی حیثیت سے عورتوں سے تعلق نہ ہو۔ پس انہیں بھی اپنی والدہ۔ بیوی یا بہنوں کی خاطر یہ کتاب خریدنی چاہیئے۔ کیونکہ مردوں کو گھروں میں قوام کی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔

(۱۴) روزنامہ الفضل ربوہ۔ فرمایا ادارہ الفضل کو اپنی جگہ فکر کرنی چاہیئے کہ اس کا معیار بلند ہو اور لوگوں کو اعتراض کا موقع نہ ملے۔ مگر یہ کہنا بھی یقیناً غلط ہے کہ ہمیں الفضل سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ آخر اس میں میرے خطبات ہوتے ہیں تبلیغی رپورٹیں ہوتی ہیں۔ اور دیگر علمی مضامین بھی شائع ہوتے رہتے ہیں۔ دراصل ہماری جماعت کے ہر فرد کو یہ احساس ہونا چاہیئے کہ ہم جماعت کے وجود کا ایک حصہ ہیں اس لئے ہمیں جماعتی خبروں اور تحریکات کا پورا علم ہونا چاہیئے اور اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ الفضل کو جماعت کا ہر فرد پڑھے۔

آخر میں حضور نے ماہنامہ انصار اللہ۔ ماہنامہ الفرقان، خالد، تشحیذ الاذہان اور ہفت روزہ لاہور کو خریدنے کی بھی احباب کو تحریک فرمائی۔

جماعتِ احمدیہ میں نئے شائع ہونے والے دینی لٹریچر کا ذکر کرنے کے بعد حضور نے فرمایا جیسا کہ میں نے شروع میں اشارہ کیا تھا ہماری اس بے تکلف مجلس کی ایک غرض یہ ہوتی ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی اُن نعمتوں کا تذکرہ کریں جو سال کے دوران ہم پر ہوئیں۔ تاکہ ہمارے قلوب میں اپنے رب کے لئے جذباتِ تشکر پیدا ہوں۔ اور ہم صحیح معنوں میں ان نعمتوں سے فائدہ اٹھانے کے قابل ہو سکیں۔ سالِ رواں میں بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہم پر موسلا دھار بارش کی طرح نازل ہوئیں۔ ان کا تذکرہ کرتے وقت یہ امر بھی ہمارے ذہن میں رہنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کی بعض نعمتیں محدود ہوتی ہیں۔ اور بعض غیر محدود وسعت اپنے اندر رکھتی ہیں۔ ہم تو اس قابل بھی نہیں ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی محدود نعمتوں کو بھی پوری طرح بیان کر سکیں۔ بہرحال ہم اپنی محدود طاقت کے مطابق ہی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا تذکرہ کر سکتے ہیں اور ان سے ہماری غرض یہ ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بندے بنیں تاکہ ہمیں پہلے سے بھی زیادہ اس کی نعمتیں حاصل ہوں۔ اور ہمارا ہر قدم تیزی کے ساتھ آگے بڑھنے والا ہو۔

اس کے بعد حضور نے سالِ رواں میں ہونے والے افضالِ الٰہی کا مختصر تذکرہ فرمایا اور اس سلسلہ میں بتایا کہ اسلام نے غرباء کے جو حقوق قائم کئے ہیں انہیں اجتماعی رنگ میں ادا کرنے کے لئے امسال مرکزِ سلسلہ ربوہ میں

صدر انجمن احمدیہ۔ تحریک جدید اور وقفِ جدید کی طرف سے ۱۱۹۲ خاندانوں یعنی ۵،۲۲۵ افراد کی بصورت گندم وغیرہ ۱۵۴،۶۸۹ روپیہ امداد کی گئی۔ غرباء کی مدد کرنے کی یہ ایک مثال ہے جو ہم نے قائم کی ہے یہ تو تھی غرباء کی غذائی ضرورت کو پورا کرنے کی ایک کوشش۔ جہاں تک غرباء کے بچوں کی تعلیم کا سوال ہے میں تمام غریب احمدی والدین کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ اگر ان کے بچے واقعی ذہین ہیں اور اعلےٰ تعلیم حاصل کرنے کے قابل ہیں تو وہ مجھے اطلاع دیں میں ان کی پڑھائی کا ذمہ لیتا ہوں انشاء اللہ ان کے تمام اخراجات کا انتظام کروں گا اور کسی بچے کو ضائع نہیں ہونے دیا جائے گا لیکن ساتھ ہی میں یہ امر بھی واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ جن غرباء کے بچے ذہین نہیں ہیں اور اللہ تعالیٰ نے انہیں تعلیم میں ترقی کرنے والا دماغ نہیں دیا انہیں اپنے اور جماعت کے پیسوں کو ان کی تعلیم پر ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ جس لائن کے لئے وہ موزوں ہوں اس میں انہیں ڈال دینا چاہیئے۔

(۲) حضور نے فرمایا ایک تحریک میں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک خواہش کو پورا کرنے کے لئے جماعت کے سامنے یہ رکھی تھی کہ کوئی احمدی بھوکا نہ رہے مجھے خوشی ہے کہ ۸۰۔۹۰ فیصدی جماعتوں نے اس پر عمل کرنے کی کوشش کی ہے۔

حضور نے فرمایا جو لوگ غلط الزام لگا کر اور مذہب کا نعرہ لگا کر غریبوں کو ان کے جائز اسلامی حقوق سے محروم رکھنا چاہتے ہیں۔ وہ ہرگز اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہوں گے۔ اسلام نے آج سے ۱۴ سو سال پہلے غریب کے جو حقوق قائم کئے تھے ہمیں انہیں اپنے عمل سے قائم کرنا چاہیئے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ پاکستان میں اسلام خطرے میں ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ نہ صرف پاکستان میں بلکہ دنیا کے کسی ملک میں بھی اسلام خطرے میں نہیں ہے البتہ اسلام کے علاوہ باقی ہر مذہب ضرور خطرے میں ہے۔ عیسائیت خطرے میں ہے۔ بدھ مت خطرے میں ہے ہندو مذہب خطرے میں ہے کیونکہ اسلام کو اخوت و محبت اور مساوات کا جو ہتھیار دیا ہے وہ قلوب کو گھائل کرنے والا ہے اس لئے اس کے مقابلہ میں دنیا کا کوئی اور مذہب نہیں ٹھہر سکتا۔ انسانی تاریخ اس امر پر شاہد ہے کہ نفرت محبت کے مقابلہ میں کبھی جیت نہیں سکتی۔ ہمارے ہاتھوں میں اسلام کا یہی محبت کا پیغام ہے اس لئے بالآخر اسلام ہی کامیاب ہوگا یہ خدا کی تقدیر ہے جو بہرحال پوری ہو کر رہے گی۔ انشاء اللہ۔

تحریک جدید کی تبلیغی مساعی

اس کے بعد حضور نے اللہ تعالیٰ کے ان فضلوں کا ذکر فرمایا جو تحریک جدید کی تبلیغی مساعی کے نتیجہ میں بیرونی ممالک میں اسلام کی ترقی اور اشاعت کی صورت میں ظاہر ہو رہے ہیں۔ اس ضمن میں حضور نے بتایا کہ ایک اور عیسائی ملک سویڈن میں ہم اس سال مشن قائم کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ جاپان میں اس سال ایک اہم عالمی مذاہب کانفرنس ہوئی۔ جس میں ایک احمدی کو اسلام کی نمائندگی میں تقریر کرنے کی توفیق ملی۔ اس طرح ہمارے ذریعے جاپان میں وسیع پیمانے پر اسلام کی اشاعت ہوئی۔ امریکہ کے شہر کلیولینڈ کی چابی ہماری جماعت کے ایک نمائندے کو دی گئی جو کہ وہاں پر ایک بڑا اعزاز سمجھا جاتا ہے۔ حالانکہ وہاں کا سرکاری مذہب عیسائیت ہے اور ہماری جماعت کا بڑا مقصد ہی عیسائیت کا استیصال ہے نائیجیریا کے ایک شہر کانو میں ہم نے ایک نیا سکول قائم کیا ہے۔ اس وقت تک ہم ۳۰۰ سے زائد مساجد اللہ تعالیٰ کے فضل سے تعمیر کر چکے ہیں۔ افریقہ کی ایک احمدی عورت نے اپنی جیب سے پانچ چھ لاکھ روپیہ خرچ کر کے ایک احمدیہ مسجد تعمیر کروائی ہے اور اس طرح اپنے اخلاص کا ایک قابلِ تقلید نمونہ پیش کیا ہے۔

تحریک جدید کا نیا لٹریچر

حضور نے تحریک جدید کے نئے لٹریچر کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ قرآن کریم کا فرانسیسی زبان میں ترجمہ مکمل ہو چکا ہے۔ اب دیباچہ تفسیر القرآن کا ترجمہ ہو رہا ہے۔ مشرقی افریقہ کی لوگنڈا زبان میں قرآن کریم مع تفسیر کے ترجمہ کا دوسرا ایڈیشن شائع کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے دعوت الامیر کا ترکی زبان میں اور سیرت حضرت مسیح موعودؑ کا عربی اور فرانسیسی زبان میں ترجمہ کیا جا رہا ہے۔ اسی طرح افریقی اقوام کے نام اخوت و محبت کا پیغام۔ میں اسلام کو کیوں مانتا ہوں۔ اسلام اور عیسائیت کا موازنہ نظامِ امن اور حرفِ انتباہ۔ حیاتِ احمد۔ مسئلہ کفارہ اور عیسائیت پر ریویو اور کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی کے بھی مختلف زبانوں میں ترجمے کر کے شائع کئے جا رہے ہیں۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کا ایک مضمون الکفر ملت واحدہ عربی میں شائع کیا جا رہا ہے جس میں حضور نے رسالہ فلسطین کا ذکر کرتے ہوئے مسلمانوں کو متحد ہونے کی نصیحت فرمائی ہے۔

تحریک وقف جدید کے سال نو کا اعلان

حضور نے اپنی تقریر کے دوران تحریک وقفِ جدید انجمن احمدیہ کے سالِ نو کے آغاز کا اعلان فرمایا اور بتایا کہ اس تحریک کے ماتحت جو حضرت مصلح موعود رضی اللہ کے عہدِ خلافت کی آخری تحریک ہے ۱۰۳ معلمین تبلیغ اسلام کا نہایت مفید کام کر رہے ہیں۔ اس سال وقف جدید نے ۲۳۳۷۵ کتب و رسائل تقسیم کئے علاقہ نگر پارکر میں وقف جدید کے معلمین کے ذریعے کافی غیر مسلموں نے اسلام قبول کیا ہے۔ حضور نے احباب کو توجہ دلائی کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔

فضل عمر فاؤنڈیشن

پھر حضور نے فضل عمر فاؤنڈیشن کا ذکر کیا اور بتایا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے اس سلسلے میں جماعت کو تمام دیگر چندوں کی ادائیگی کے باوجود مختصر سے عرصہ میں بتیس لاکھ چونسٹھ ہزار روپیہ جمع کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ حالانکہ یہ تحریک پچیس لاکھ روپیہ جمع کرنے کے لئے کی گئی تھی۔ حضور نے اس سلسلے میں ان کاموں کا بھی ذکر فرمایا جو فضل عمر فاؤنڈیشن کے تحت سرانجام پا رہے ہیں اور بتایا کہ مرکزی لائبریری کی ایک بڑی خوبصورت عمارت زیر تعمیر ہے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے خطابات کو کتابی صورت میں جمع کر کے اہتمام کے ساتھ شائع کیا گیا ہے اور انعامی مقالے لکھائے جا رہے ہیں۔ حضور نے جماعت کے تعلیم یافتہ طبقہ کو توجہ دلائی کہ اسے انعامی مقالوں میں حصہ لے کر جماعت کی علمی خدمت میں بھرپور حصہ لینا چاہیئے۔

حضور نے فضل عمر فاؤنڈیشن اور پھر نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں جماعت کی عظیم الشان قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ قربانیاں بتاتی ہیں کہ جب بھی خدائی نظام کو قربانیوں کی ضرورت پڑی اس جماعت نے بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم نے اپنی آنکھوں سے اپنے خدا کے قادرانہ تصرف کو دیکھا ہے اور ہم اپنے خدا کی عظمت و جلال کو خون کی رگ رگ میں محسوس کرتے ہیں

دیگر جماعتی تحریکات

آخر میں حضور نے مختلف اہم جماعتی تحریکات مثلاً وقف عارضی، تعلیم القرآن اور وقف جدید ریٹائرمنٹ کی طرف احباب کو توجہ دلائی ہر سال مرکز میں جو تعلیم القرآن کلاس لگتی ہے حضور نے اس کا ذکر کرتے ہوئے تحریک فرمائی کہ تمام احمدی جماعتوں کو باقاعدہ ایک سکیم کے ماتحت اپنے نمائندے ضرور اس کلاس میں بھیجنے چاہئیں تا اس کلاس کو جس مقصد اور جس غرض سے قائم کیا گیا ہے وہ پوری ہو۔

سوا بارہ بجے حضور کی یہ بصیرت افروز تقریر ختم ہوئی جس کے بعد حضور نعرہ ہائے تکبیر کے درمیان بذریعہ کار واپس تشریف لے گئے۔

جلسہ سالانہ کے آخری اجلاس میں حضور ایدہ اللہ کا روح پرور اختتامی خطاب

قرآن مجید کی تلاوت اور نظموں کے بعد حضور ایدہ اللہ نے احباب کو ایک روح پرور اور بصیرت افروز معرکۃ الآراء خطاب سے نوازا۔ حضور کا خطاب علوم و معارف اور حقائق و دقائق کا ایک بھرپور خزینہ تھا جو احباب کے لئے بہت ازدیادِ علم اور ازدیادِ ایمان و ایقان کا موجب اور ان کی روحانی سیری و سیرابی کا باعث ہوا۔ حضور نے فخر الاولین و الآخرین سردار انبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے انتہائی ارفع و اعلیٰ مقام اور فہم و ادراک سے بالا شان پر روشنی ڈالی اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے فیضان کے تا قیامت جاری رہنے کو مسحور کن انداز میں واضح فرمایا اور پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے رفیع الشان مقصد اور اسلام کی نشاۃ اولیٰ میں اس مقصد کی نہایت اہتمام بالشان تکمیل کا ذکر فرما کر حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے بموجب اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے وقت آخری زمانہ میں اسلام کے دنیا بھر میں از سر نو غالب آنے اور اس موجودہ عالمگیر غلبہ کے وسائل پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور اس طرح احباب کو دنیا بھر میں اسلام کے غلبہ اور ملتِ واحدہ کے قیام کے ضمن میں ان کی عظیم ذمہ واریوں کی طرف توجہ دلائی۔ نیز اس آخری زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ دنیا میں غلبہ اسلام کی جو عظیم مہم جاری ہوئی ہے اور اس کے جو خوشکن نتائج منصۂ شہود پر آ رہے ہیں ان کا ذکر فرما کر احباب کو ایک خوشخبری سے نوازا۔ حضور کے اس معرکۃ الآراء خطاب کا خلاصہ اپنے الفاظ میں درج ذیل کیا جاتا ہے:

حضور ایدہ اللہ نے تشہد اور تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد قرآن مجید کی حسب ذیل آیات تلاوت کیں

(۱) وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۔ (سورۃ الانبیاء آیت ۱۸)

(۲) وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا
(سورہ بنی اسرائیل آیت ۸۲)

تمام زمانوں کے لئے رحمت

مندرجہ بالا آیات کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا کہ ہمارے محبوب، ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم تمام بنی نوع انسان کے واسطے اور ہر زمانہ کے لئے رحمت بن کر مبعوث ہوئے اس لئے آپ کی نظر محدود نہیں تھی آپ کی توجہ محدود نہیں تھی۔ آپ کی دعائیں کسی خاص زمانہ یا خاص قوم تک محدود نہیں تھیں اور نہ آپ کی فیض رسانی کسی خاص زمانہ یا خاص قوم تک محدود تھی۔ آپ اپنے بعد قیامت تک پیدا ہونے والوں کے لئے بھی سراسر رحمت ہیں۔ آپ صرف بنی نوع انسان کے لئے ہی نہیں بلکہ عالمین کے لئے رحمت بن کر آئے جب سے کہ یہ عالم بنا قبل اس کے کہ انسان اس پر پیدا ہوا تھا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے فیوض جاریہ عالمین پر اپنا اثر کر رہے تھے۔ کیونکہ عالمین انسان کے لئے بنائے گئے تھے کہ انسان ان سے فائدہ اٹھائے اور وہ جو انبیاء کا سردار اور انسانوں کا فخر ہے اس کی شان کے جلوے دیکھنے کے قابل ہو جائے۔

ہر چند کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے فیوض محدود نہ تھے۔ لیکن آپ نے ایک بشر اس لئے بشر ہونے کی حیثیت میں آپ نے دنیا میں محدود زندگی گزاری۔ خدا نے آپ کو اپنے پاس بلا لیا اور عزت کے ساتھ عظمت کے ساتھ جلال کے ساتھ عرش کے دائیں طرف بٹھا لیا۔ لیکن آپ کے فیوض و برکات اسی طرح جاری رہے آپ اس دنیا میں تھے تب بھی اور جب اس جہان میں خدا نے آپ کو بلا لیا تب بھی نوع انسان کو نہیں بھولے ہر قوم اور ہر زمانہ تک آپ کی رحمت کی لہریں جوش مارتی ہوئی پہنچیں۔ اور انسان نے ہر دور اور ہر زمانہ میں آپ کی رحمت سے فائدہ اٹھایا۔

ملتِ واحدہ کے قیام کا وعدہ

نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ بشارت ملی تھی کہ آپ کے ذریعہ تمام بنی نوع انسان وحدت اجتماعی کی شکل اختیار کر لیں گے اور ایک قوم بن جائیں گے۔ دنیا میں ملت واحدہ کے قیام کا وعدہ دیا گیا تھا۔ آپ کو لیکن آپ کی نشأۃ اولیٰ کے زمانہ میں ایسے اسباب ابھی پیدا نہیں ہوئے تھے کہ روئے زمین کے تمام بنی نوع انسان ایک قوم بن جاتے۔ آپ کا زمانہ جیسا کہ بزرگانِ سلف اور اولیاء امت نے اپنی کتابوں میں صراحت کے ساتھ لکھا ہے تکمیل ہدایت کا زمانہ تھا۔ آپ کے ذریعہ قرآن دنیا میں کامل نسخہ شفا کے طور پر آیا۔ اس کے آنے سے ہدایت کی ہر لحاظ سے تکمیل ہو گئی۔ نشأۃ اولیٰ میں ہدایت کی تکمیل کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ اشاعتِ دین کی طرف متوجہ ہوئے۔ اور دین کو پھیلاتے ہوئے معلوم دنیا تک پہنچ گئے۔ اور اس میں اسلام کو غالب کر دکھایا۔ لیکن دنیا کے دوسرے حصوں میں بھی جو مشیت ایزدی کے ماتحت ابھی دریافت نہ ہوئے تھے انسان آباد تھے۔ مثال کے طور پر امریکہ میں لوگ موجود تھے لیکن باقی دنیا کو امریکہ کے وجود کا سرے سے کوئی علم نہ تھا اس لئے نشأۃ اولیٰ میں قرآن مجید کی آواز امریکہ میں بسنے والوں تک نہ پہنچی۔ اب چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے ذریعہ دنیا میں ملت واحدہ کے قیام کا وعدہ دیا گیا تھا اس لئے بزرگانِ سلف نے اپنی کتابوں میں لکھا ہے کہ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ اور وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ کا وعدہ مسیح موعود کے آنے پر پورا ہو گا پہلوں نے بھی یہی کہا اور خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر نازل ہونے والی وحی سے بھی اس امر کی تصدیق ہوتی کہ اسلام کی تکمیلِ اشاعت کا زمانہ ہے۔ اس کے ثبوت میں حضور ایدہ اللہ نے تفسیر جامع البیان مصنفہ ابو جعفر محمد بن جریر طبری، بحار الانوار اور فتح الباری شرح بخاری نیز کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد حوالے پڑھ کر سنائے کہ گویا تکمیل اشاعت آخری زمانہ میں ایک ایسے امتی کے ہاتھ سے ہونا مقدر تھی جو اپنی خو اور روحانیت کی رو سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وجود کا ایک ٹکڑا ہے۔ یہ اس امر کا ثبوت ہے کہ قیامت تک فیوض محمدی کا سمندر ٹھاٹھیں مار رہا ہے اب کون کہہ سکتا ہے کہ وہ جو عالمین کے لئے رحمت بن کر آیا وہ ہر زمانہ اور ہر قوم تک نہیں پہنچا۔ اسی کا فیض جاریہ ہے جو اس آخری زمانہ میں اس کے فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ مشرق و مغرب کی قوموں تک اسلام کا پیغام پہنچ رہا ہے۔ اور مشرق و مغرب کی قوموں کے سعید الفطرت اسلام کی آغوش میں آ کر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی اور اطاعت کا جوا اپنی گردنوں پر رکھ رہے ہیں اور اس طرح دنیا میں ملتِ واحدہ کے قیام کی راہ ہموار ہو رہی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت اور آپ پر ایمان لانے کے بعد ہم اس زمانہ میں داخل ہو چکے ہیں۔ جو اسلام کی تکمیلِ اشاعت کا زمانہ ہے اور یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اسلام کو ساری دنیا میں پھیلانے اور غالب کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اپنے روح پرور اور ایمان افروز معرکۃ الآراء اختتامی خطاب کے دوران اس امر کو بہت دلنشین انداز میں واضح فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ دنیا کو کامل و مکمل اور اکمل شریعت مبعوث فرما کر آپ کی بعثت کا یہ مقصد ٹھہرایا کہ آپ دنیا کے تمام انسانوں کو قیامت تک کے لئے دین واحد پر جمع کر کے دنیا میں ملتِ واحدہ کے قیام کی تعمیر کریں۔ اللہ تعالیٰ نے اس عظیم الشان کام کی سرانجام دہی کو حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تا قیامت جاری رہنے والے فیض کے ساتھ وابستہ ٹھہرا کر دو زمانوں میں منقسم فرما دیا۔ ایک نشأۃ اولیٰ کا دور جو تکمیل ہدایت کا دور تھا اور ایک نشأۃ ثانیہ کا دور جسے اس نے تکمیل اشاعت کے لئے مخصوص فرمایا۔ نشأۃ اولیٰ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض جاریہ کے طفیل قرآن مجید کا پیغام اس وقت کی معلوم دنیا تک پہنچا اور اس طرح ایک دنیا کی کایا پلٹنے کا موجب بنا۔ نشأۃ ثانیہ کے دور میں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل یعنی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دور ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض جاریہ کے طفیل اسلام کا پورے کرۂ ارض پر غالب آنا اور پھر قیامت تک غالب رہنا مقدر ہے۔

ملتِ واحدہ کے قیام کے وسائل

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ دنیا بھر میں ملت واحدہ کا قیام اس امر کا مقتضی تھا کہ روئے زمین کے انسانوں کے دل جیت کر انہیں ایک مضبوط روحانی رشتہ میں منسلک کر دیا جائے جب ساری دنیا کے دل جیتنے کا کام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سپرد کیا گیا تو ضروری تھا کہ ایسے وسائل بھی آپ کو عطا کئے جاتے کہ جن سے کام لے کر دنیا کے دلوں کو جیتا جا سکتا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایسے وسائل عطا فرمائے اور آپ کی امت کا یہ فرض قرار دیا کہ وہ بھی ان وسائل سے کام لے کر دوسروں کے دل جیتے اور اس طرح انہیں بھی اسلام کے مضبوط روحانی رشتہ میں باندھ کر دنیا بھر میں ملت واحدہ کے قیام کو ممکن بنائے۔ بالخصوص اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے موجودہ دور میں جو تکمیل اشاعت کا دور ہے۔ ہماری یہ ذمہ داری ہے کہ ہم ان وسائل سے کام لے کر روئے زمین پر بسنے والے تمام بنی نوع انسان کے دل جیتیں اور انہیں اسلام کا دلدادہ و شیدا بنا کر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل کریں تاکہ روئے زمین کے تمام انسانوں کے ایک قوم کی شکل اختیار کرنے کے نتیجہ میں ملت واحدہ کا قیام عمل میں آئے۔

خطاب جاری رکھتے ہوئے حضور نے واضح فرمایا کہ ملت واحدہ کے قیام کا پہلا وسیلہ شرفِ انسانی کا وسیلہ ہے یعنی اسلام کی رو سے ایک عربی میں اور عجمی میں کوئی فرق نہیں ہے اسی طرح اسلام ایک کالے میں اور گورے میں کوئی تفریق روا نہیں رکھتا۔ اسلام نے بلاتفریق و امتیاز تمام انسانوں کو خواہ وہ کالے ہوں یا گورے زرد رنگ کے ہوں یا گندم گوں سب کو ہی عزت و شرف کا یکساں مقام عطا کیا ہے۔ ملت واحدہ کے قیام کا دوسرا وسیلہ مساواتِ انسانیہ ہے عزت اور شرف انسانی کے بعد مساوات کا درجہ ہے یعنی تمام بنی نوع انسان کے ساتھ یکساں طور پر محبت اور پیار کا سلوک کیا جائے۔ تیسرا وسیلہ نوع انسانی کے دکھوں کو دور کرنا ہے۔ انسان دکھ میں دو طرح مبتلا ہوتا ہے۔ ایک تو دکھ پیدا ہوتا ہے حقوق سے محرومی کے نتیجہ میں اور ایک دکھ پیدا ہوتا ہے حوادث کے نتیجہ میں۔ اسلام نے انسانوں کے ہر نوع کے حقوق کے تحفظ کا انتظام کیا ہے خواہ وہ مذہبی حقوق ہوں یا اقتصادی حقوق ہوں یا معاشرتی حقوق۔ حوادث کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے دکھوں کیلئے اسلام نے ایک طرف ہمدردی اور خیر خواہی کی تعلیم دی ہے اور دوسری طرف دعا، استغفار اور تلاوتِ قرآن مجید اور دعاؤں پر زور دیا ہے اگر تمام انسانوں کو عزت اور شرف کا مقام دیا جائے۔ ان کے ساتھ یکساں طور پر محبت و پیار کا سلوک کیا جائے اور معاشرتی اور معاشی انصاف سے کام لے کر ان کے حقوق کی پوری پوری حفاظت کی جائے تو انسانوں کے دل بآسانی جیتے جا سکتے ہیں۔ اسلام کی یہ دلچسپ تعلیم ہے جو قلوب انسانی کو مسخر کر کے انہیں ملت واحدہ کی شکل میں ڈھال سکتی ہے

حضور نے ملت واحدہ کے قیام کے ان تینوں وسائل یعنی شرفِ انسانی، مساواتِ انسانی اور تحفظ حقوق انسانی کو قرآن مجید کی آیات، احادیث نبوی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ اور تاریخ اسلام کی روشنی میں بڑی تفصیل سے واضح فرما کر ان کی انقلاب انگیز تاثیرات کو شرح و بسط کے ساتھ بیان فرمایا اور ملت واحدہ کے قیام کے ضمن میں ان کی بنیادی اہمیت کو بڑی خوبی اور عمدگی کے ساتھ ذہن نشین کرایا۔ حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام انسانوں کے دل خدا کی خاطر جیتنے کے لئے مبعوث فرمایا تھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صرف ایک جگہ اور ایک مقام پر بسنے والوں یا ایک مخصوص زمانہ کے لوگوں کے دلوں کو جیتنا تھا بلکہ قیامت تک نوع انسان کی ہر نسل کے لوگوں کو جیتتے چلے جانا تھا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ابھی ایسے حالات رونما نہیں ہوئے تھے کہ اسلام کے پیغام کی بیک وقت پورے کرۂ ارض پر اشاعت ہو سکتی۔ یہ کام آنحضرت کے قیامت تک جاری رہنے والے فیض سے پایا اس کے طفیل نشأۃ ثانیہ کے دور میں انجام پذیر ہونا مقدر تھا چنانچہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی بعثت کے بعد روئے زمین کے انسانوں کے دلوں کو جیتنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ساری دنیا کے دل ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیتنے ہیں۔ اور جیتنے بھی ہیں۔ روحانی ہتھیاروں سے، اخلاقی ہتھیاروں سے، احسان کے ہتھیاروں سے یہ ایسے ہتھیار ہیں کہ جن سے ہر ایک شخص جو ہوش حواس رکھتا ہے۔ اور عقل سے عاری نہیں ہے۔ یہ ماننے پر مجبور ہوگا کہ ان ہتھیاروں سے دل جیتے جا سکتے ہیں اور ملت واحدہ کا قیام عمل میں آ سکتا ہے۔

افریقہ میں انسانی قلوب جیتنے کی مہم

حضور ایدہ اللہ نے دنیا میں ملت واحدہ کے قیام کے وسائل پر تفصیل سے روشنی ڈالنے کے بعد واضح فرمایا کہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے موجودہ دور میں ان وسائل کو بروئے کار لانے کی وجہ سے بالخصوص افریقہ میں کیسا خوشکن انقلاب رونما ہو رہا ہے۔ اس ضمن میں حضور نے اپنے دورہ مغربی افریقہ کا بھی ذکر فرمایا اور اس دورہ کے بعض نہایت ایمان افروز بیان فرمائے۔ حضور نے فرمایا میں تسخیر قلوب کے اسلامی وسائل یعنی شرف انسانی، مساوات انسانی اور تحفظ حقوق انسانی کا پیغام لے کر مغربی افریقہ گیا تھا۔ ان وسائل کے بروئے کار آنے کے نتیجہ میں وہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے انسانوں کے دل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے جیتے جا رہے ہیں۔ اور وہاں ایک خوشکن انقلاب رونما ہو رہا ہے۔ جن لوگوں کے دل جیتے جا چکے ہیں۔ اتنا عشق ہے ان کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے فرزند جلیل سے کہ آپ اس کا اندازہ نہیں کر سکتے پھر حق کی اشاعت اور اعلان میں اتنے تیز ہیں کہ وہ شہروں کی گلیوں میں لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ یہ اعلان کرتے پھرتے ہیں۔ کہ خدا کا مسیح جس کے آنے کی خبر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دی تھی وہ آ چکا ہے پھر حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ سے بھی انہیں بڑا پیار ہے وہ حضرت مصلح موعودؓ سے اس وجہ سے پیار کرتے ہیں کہ آپ ہی کے ذریعہ حقیقی اسلام کا پیغام ان تک پہنچا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن و احسان کو انہوں نے پہچانا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و جلالت شان کا عرفان حاصل کیا اور آنحضور کے حسن و احسان کے جلوے انہیں دیکھنے نصیب ہوئے۔ ایک بڑا ہی خوشکن انقلاب وہاں رونما ہو رہا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بڑی کثرت سے وہاں نشان دکھا رہا ہے۔

عظیم الشان تائیدی نشانوں کا ظہور

حضور ایدہ اللہ نے مغربی افریقہ میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بکثرت ظاہر ہونے والے نشانوں کا ذکر کرتے ہوئے نائیجیریا، گھانا، آئیوری کوسٹ، لائبیریا، سیرالیون اور گیمبیا میں "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کے ماتحت جاری ہونے والے "آگے بڑھو" (Leap Forward) نامی پروگرام اور اس کی کامیابی کا کسی قدر تفصیل کے ساتھ ذکر فرمایا حضور نے ان ممالک میں ہیلتھ سنٹرز اور نئے اسکولوں کے قیام کی بہت خوشکن تفصیلات بیان فرمانے کے علاوہ بعض نئے ہیلتھ سنٹرز اور نئے اسکول کھولنے کے انتظامات پر بھی روشنی ڈالی اور بتایا کہ ان ممالک میں خود غیر احمدی چیفس ہیلتھ سنٹرز اور اسکول وغیرہ کھولنے کے لئے۔ بڑی بڑی عمارتیں اور زمینیں پیش کر رہے ہیں اور اس طرح اللہ تعالیٰ اپنی معیت اور تائید و نصرت کے نہایت عظیم الشان نشان ظاہر کر رہا ہے۔ حضور نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ مغربی افریقہ کے ان ممالک میں خود جا کر وہاں کے حالات کا مطالعہ کرنے کے بعد میرے دل میں بڑی شدت کے ساتھ یہ بات ڈالی گئی کہ ہمیں ہیلتھ سنٹرز اور اسکولوں کے قیام پر فوری طور پر کم از کم ایک لاکھ پونڈ کی رقم خرچ کرنی چاہیئے۔ چنانچہ اس خدائی القاء کے ماتحت "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کا قیام عمل میں آیا جماعت کو اللہ تعالیٰ نے قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اب تک پاکستان کی جماعتوں کی طرف سے ۲۶ لاکھ ۳۰ ہزار روپے کے وعدے ہو چکے ہیں اور بیرونی ملکوں کے جماعتوں کے وعدے ۱۹ لاکھ ۹۳ ہزار روپے سے تجاوز کر چکے ہیں اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب تک ۴۶ لاکھ روپے کے وعدے موصول ہوئے ہیں سو گویا خدا تعالیٰ نے جتنا خرچ کرنے کے لئے کہا تھا اس سے دوگنا اس نے اپنے فضل سے ہمیں دے دیا ہے۔ ان وعدوں میں سے اندرون پاکستان کی جماعتوں نے ۹ لاکھ ۵۰ ہزار روپے اور بیرون پاکستان کی جماعتوں نے ۶ لاکھ ۷۰ ہزار یعنی ۱۶ لاکھ روپے ادا بھی کر دیئے ہیں۔ اسی طرح مغربی افریقہ میں خدمات بجالانے کے لئے اب تک ۳۰ ڈاکٹروں نے وقف کیا ہے۔ ان میں سے ۱۲ ڈاکٹروں کی تقرری عمل میں آ چکی ہے۔ اور ۱۸ مزید ڈاکٹروں کی تقرری بھی عمل میں آنے والی ہے۔ اسی طرح نئے اسکولوں کے قیام کے سلسلہ میں اب تک ۲۰ اساتذہ نے اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ جہاں ایک طرف اللہ تعالیٰ ہر رنگ میں جماعت کو قربانی کی توفیق دے رہا ہے۔ وہاں دوسری طرف ہیلتھ سنٹروں اور نئے اسکول کے قیام کے سلسلہ میں مغربی افریقہ کے ہر ایک ملک میں وہاں کی حکومت بھی تعاون کر رہی ہے چیفس بھی تعاون کر رہے ہیں۔ اور عوام بھی تعاون کرنے میں پیش پیش ہے۔ جتنا کام ہم سات سال میں کرنا چاہتے ہیں۔ اس سے نصف کام خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم چند مہینوں میں کر چکے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی قدر کرتے اور اپنے عمل سے شکرگذاری کا اظہار کرتے ہوئے۔ اگر جماعت قربانیاں دیتی چلی جائے۔ تو ہم وہاں پر آٹھ دس سال میں سینکڑوں اسکول اور ہیلتھ سنٹر کھول سکتے ہیں۔

ایک عظیم خوشخبری

حضور نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے پیہم نازل ہونے والے فضلوں اور احسانوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ ایک خوشخبری بھی سن لیں پہلے اللہ تعالیٰ نے گیمبیا کے سابق گورنر جنرل سر فارامحمد سنگھاٹے کے ذریعہ اس عظیم بشارت کے ابتدائی ظہور سے ہمیں شاد کام کیا تھا کہ "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" جبکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے حضور لمبا عرصہ دعائیں کرنے کے بعد حضور علیہ السلام کے کپڑوں سے برکت حاصل کرنے کی غرض سے مستعمل کپڑے کا ایک ٹکڑا عطا کئے جانے کی درخواست کی تھی چنانچہ وہ کپڑا انہیں بھجوایا گیا اور انہوں نے بحمداللہ تعالیٰ اس سے برکت حاصل کرنے کی سعادت پائی اب اللہ تعالیٰ نے ایک اور نشان ظاہر فرمایا ہے۔ ایک موجود سربراہ مملکت جو اپنے ملک میں بہت مقبول ہیں اور ان کی قوم انہیں باپ کہہ کر پکارتی ہے۔ ان کے بیٹے نے بیعت کر کے جماعت میں شمولیت اختیار کی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے غیر معمولی فضلوں اور احسانوں کے آئینہ دار اس خوشخبری کو سن کر جلسہ گاہ میں ایک سرے سے دوسرے سرے تک خوشی و مسرت کی لہر دوڑ گئی۔ احباب پر وجد کی سی کیفیت طاری ہوئے بغیر نہ رہی انہوں نے بے اختیار جذبہ و جوش کے ساتھ نعرۂ تکبیر اللہ اکبر حضرت خاتم الانبیاء زندہ باد۔ اسلام زندہ باد احمدیت زندہ باد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث زندہ باد کے نعرے بلند کئے کہ جلسہ گاہ اور اس کا پورا ماحول ان نعروں سے گونج اٹھا

آسمانوں پر ہونے والا فیصلہ

یہ عظیم خوشخبری سنانے کے بعد حضور ایدہ اللہ نے ولولہ انگیز پیرائے میں فرمایا آسمانوں پر یہ فیصلہ ہو چکا ہے۔ اور خدائی تقدیر حرکت میں آ چکی ہے۔ کہ بادشاہ بھی اور امراء بھی متوسط طبقہ کے لوگ بھی اور غریب و مسکین اور یتیم بھی جماعت میں داخل ہو کر اخوت کی برادری میں شامل ہوتے اور محبت کی رسی میں بندھے ایک ہوتے چلے جائیں گے یہاں تک کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو امت واحدہ کے قیام کا جو وعدہ دیا گیا تھا۔ دنیا وہ ہو گا امراء اور مملکتوں کے سربراہ بادشاہ کی حیثیت سے داخل ہوں گے اور غریب بھائی کو بھائی کی حیثیت سے گلے لگالیں گے نہ کوئی بادشاہ رہے گا نہ کوئی فقیر سارے ہی اپنے آقا اور مطاع محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں غلام بن کر رہیں گے۔ اور ایک حسین معاشرہ پیدا کر کے ایسی زندگی گذاریں گے کہ اس دنیا میں اللہ کی رضا کی جنتیں انہیں حاصل ہوں گی۔ فتنہ و فساد مٹ جائے گا۔ بھائی بھائی پر ظلم نہیں کرے گا بلکہ اس کی خاطر قربانی دے گا۔ الغرض وہ ایک حسین معاشرہ ہو گا جس میں سب ہی اللہ کی رضا کو مقدم رکھتے ہوئے اس کے شکرگذار بندوں کی حیثیت سے ہنسی خوشی زندگی بسر کر رہے ہوں گے۔

خوشیوں سے معمور جلسہ کا اختتام

اس ولولہ انگیز خطاب کے بعد حضور ایدہ اللہ نے جلسہ کے اختتام کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا اب میں حمد کے جذبات کے ساتھ جوان بشاشتوں کے نتیجہ میں پیدا ہوئے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے اپنے غیر معمولی فضلوں کے ذریعہ ہمیں نوازا ہے۔ اور حمد سے معمور سینہ دل اور روح کی اس آواز کے ساتھ کہ سب تعریفیں اللہ کو ہی زیب دیتی ہیں میں اس ہشاش بشاش اور خوشیوں سے معمور جلسہ کے اختتام کا اعلان کرتا ہوں۔

دعا کریں کہ یہ ہماری برادری ساڑھے ستر ہزار کی جو ایک خاندان کی طرح ہے۔ یہ ایک چھوٹی سی مثال بن جائے ساری دنیا کے لئے اور وہ وقت جلد آ جائے کہ ساری دنیا ایک خاندان اور ایک وجود کی طرح نظر آنے لگے ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا تھا الانسان انسان میں کوئی فرق نہیں۔ آپ نے حجۃ الوداع کے موقعہ پر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو ملا کر کہا تھا۔ جس طرح ان دونوں ہاتھوں کی انگلیاں برابر ہیں اسی طرح تم بنی نوع انسان آپس میں برابر ہو۔ تم آپس میں بھائیوں کی طرح ہو اس موقعہ پر آپ نے ایک مژدہ بھی سنایا تھا آپ نے صحابہ کو فرمایا کہ تم اپنی زندگیوں کو میرے اسوۂ کے مطابق ڈھالنا لیکن اس کے باوجود یہ نہ سمجھنا کہ بعد میں آنے والے تمہارے روحانی مقام تک نہیں پہنچ سکیں گے آپ نے یہ امر ذہن نشین فرمایا کہ آنے والے مایوس نہ ہوں اور یہ نہ سمجھیں کہ ہم پہلوں کے روحانی مقام تک نہیں پہنچ سکتے بلکہ روحانی رفعتوں کے دروازے ان کے لئے کھول دیئے ہیں

کشادہ ہوں گے جس طرح صحابہ کے لئے کشادہ کئے گئے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا میں اس وقت وصیت کے طور پر جو نصائح کر رہا ہوں میری ان نصائح کو آنے والی نسلوں تک پہنچا دینا اور کہہ دینا ان سے کہ محمدؐ نے یہ نصیحت بھی دی تھی کہ ہو سکتا ہے آنے والے میری نصائح پر زیادہ عمل کرنے والے ہوں صحابہؓ میں مختلف درجات رکھنے والے تھے۔ حسب استعداد وہ درجات آپ کو بھی میسر آسکتے ہیں اگر اپنی استعداد کے مطابق محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ آپ اپنی زندگیوں پر چڑھا لیں اللہ تعالیٰ آپ کو بھی مجھ کو بھی اور ہماری آنے والی آئندہ نسلوں کو بھی اس کی توفیق عطا فرمائے تا دنیا میں وہ حسین معاشرہ رونما ہو جو پوری انسانیت کو ایک برادری اور ایک خاندان بنا دے اور صحیح معنوں میں ملت واحدہ کا قیام عمل میں آجائے۔

پھر یہ بھی دعا کریں کہ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے موجودہ دور میں اسلام کا جو سورج طلوع ہوا ہے۔ وہ درجہ بدرجہ بلند ہو کر نصف النہار تک پہنچتا چلا جائے یہ مادی سورج تو سیاروں کی گردش کے ساتھ بندھا ہوا ہے۔ اور نصف النہار پر پہنچ کر پھر زوال پذیر ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ لیکن جب روحانی سورج نصف النہار پر پہنچتا ہے۔ تو وہ اس وقت تک ٹھہرا رہتا ہے۔ جب تک کہ خدا چاہے۔ خدا کرے اسلام کا یہ سورج نصف النہار پر پہنچ کر وہیں ٹھہرا رہے تاکہ یہ نہ ہو کہ ایک نسل تو خدا کے رنگ میں رنگین ہو کر اور اپنی زندگیوں پر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا رنگ چڑھا کر صحابہ سے جا ملے لیکن بعد کی نسلیں محروم رہ جائیں۔ بلکہ ایسا ہو کہ ہر نسل ہی صحابہ سے ملتی جائے

پُرسوز دعاؤں کے ساتھ الوداع

آخر میں حضور ایدہ اللہ نے جلسہ میں شریک ہزاروں ہزار احباب کو رخصت کرنے سے قبل نہایت پرسوز دعاؤں سے نوازا حضور نے فرمایا میرا پیارا رب آپ سب کے ساتھ ہو۔ وہ ہر چھوٹی بڑی تکلیف اور ہر شر سے آپ کو بچائے اور اپنی امان میں رکھے آپ جہاں کہیں بھی ہوں فرشتوں کی حفاظت میں رہیں۔ اور اللہ کے پیار کے سایہ میں اپنی زندگیاں گزارنے والے ہوں ہمارے جو مبلغ باہر ہیں اور جو جماعتیں باہر ہیں اللہ ان کو بھی اپنی برکتوں کا وارث بنائے دلوں کے فاصلوں میں دوری نہیں ہوتی اللہ ان کو بھی اور ہمیں بھی اپنی برکتوں میں شامل رکھے ہم پسند نہیں کرتے کہ برکتوں کا دائرہ محدود ہو بلکہ آج جو غیر مذاہب والے ہیں وہ بھی اس دائرہ میں داخل ہو جائیں اور دین واحد پر جمع

ہو کر امت واحدہ کی صورت اختیار کر لیں۔ اے خدا تو ایسا کر کہ تیرے فضل کو دنیا حاصل کرے تیرے حسن کا جلوہ دنیا دیکھے اور تیری محبت اور تیرا پیار اسے حاصل ہو بنی نوع انسان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ میں رنگین ہو کر تجھ کو پالیں جیسے تیرے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے تجھ کو پایا اے خدا ایسا ہی کر

آمین

اعلانِ نکاح

مکرم محمد عبد اللہ صاحب ولد صدر الدین صاحب درویش قادیان کا نکاح مسماۃ طاہرہ بیگم بنت شفیق الدین صاحب ساکن کیرڑا پلی ضلع کٹک اڑیسہ سے بعوض مبلغ -/۱۱۰۰ روپیہ حق مہر پر مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی نے مورخہ ۲۲ کو مسجد مبارک قادیان میں پڑھا احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے موجب خیر و برکت بنائے۔ آمین

خاکسار: فتح محمد گجراتی درویش قادیان

شکرانہ اور درخواست دعا

• ـــــ محترمہ اہلیہ صاحبہ مکرم محمد عقیل صاحب قریشی اپنی بچی عزیزہ رافعہ خاتون سلمہا کی میڈیکل فورتھ ایئر میں نمایاں کامیابی کی خوشی میں مبلغ دس روپے بطور شکرانہ اعانت بدر میں ارسال کرتے ہوئے فائنل امتحان میں عزیزہ موصوفہ کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کرتی ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ بھی عرصہ دراز سے صاحب فراش چلی آرہی ہیں۔ انکی صحت کاملہ کے لئے جملہ احباب و بزرگان کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار: محمد عابد قریشی شاہجہانپور

• ـــــ سید محمد سلیمان صاحب جمشید پور کی بچی راشدہ پروین امتحان بی اے میں کامیاب ہو گئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو ان کے لئے اور ان کے خاندان کے لئے باعث برکت بنائے آمین

انہوں نے اس خوشی میں مبلغ دس روپے شکرانہ فنڈ میں بھجوائے ہیں۔

محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان

سرزمینِ قادیاں تجھ کو سلام!

سرزمین قادیاں تجھ کو سلام!!
قادیاں ہے درحقیقت قادیاں
جھوٹ سچ میں فرق کرنا ہے مقصد
خاتم اسلام کا اعلیٰ نگیں۔
تیرے درویشوں کا میں چوموں قدم
تو شراب معرفت کا میکدہ
تیری مٹی رشک عنبر بن گئی
فخر کرتے جس پر ہیں سب انبیاء
تو نے اس کو گود میں ہے لیا
سرزمین قادیاں محبوب من
اسکی خدمت میں مرا پیغام ہے
لوٹ آ میرے مسیحا لوٹ آ!
ناصر دیں کی تو کر امداد پھر
سرزمین قادیاں سن لے پکار
تو مسیح وقت کو پیغام دے
ساقیا ہم کو پلا ایسی شراب
سرزمین قادیاں تجھ کو سلام

میرا دل کرتا ہے تیرا احترام
اللہ اللہ کیسا پیارا تیرا نام
حق و باطل کو دکھانا تیرا کام
ان نگینوں پر نقش ہے تیرا ہی نام
رات دن کرنا دعا جن کا ہے کام
ہاں مجھے بھی تو پلا دے ایک جام
تیری گلیوں میں چلا تھا تو خوش خرام
وہ مسیح وقت وہ ماہ تمام
جو محمد مصطفیٰ کا تھا غلام
سو رہا ہے تجھ میں اک مطلوب من
منتظر تیرا۔ ترا اسلام ہے
کشتی اسلام آکر پھر بچا!
سب مسلمانوں کو کر دے شاد پھر
ہو رہا ہر احمدی ہے بے قرار
ساقیا ہر احمدی کو جان دے
دور ہو جس سے ہمارا اضطراب
تیرے درویشوں کا آصف ہے غلام

(عبد الحمید آصف ایم اے)

درخواست ہائے دعا

• ـــــ خاکسار امسال پری یونیورسٹی کے امتحان میں شریک ہونے والا ہے۔ جملہ احباب اور درویشان کرام سے نمایاں کامیابی کے لئے نیز بیش از بیش خدمات دینیہ بجالانے کی توفیق پانے کے لئے درخواست دعا ہے۔

خاکسار: محمد سلیم زاہد یاڑی پورہ کشمیر

• ـــــ میری والدہ محترمہ اور دادی محترمہ کی آنکھوں کا آپریشن ہو گیا ہے۔ تمام احباب جماعت اور درویشان قادیان کی خدمت میں ان دونوں کی مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار: کے شفیق احمد احمدی تماپوری

نئے انتخابات

جملہ جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ۱۹۷۱ء سے ۱۹۷۳ء تک تین سال کے لئے عہدیداران جماعت کے انتخاب کرا کر نظارت ہذا کو بھجوائے جائیں منتخب ہونے والا عہدیدار لقا بادار نہ ہو جملہ جماعتوں کے نام قواعد انتخاب کی کاپیاں بھجوائی ہوئی ہیں اگر کسی جماعت کو "دربارہ انتخاب عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ" کی مزید کاپیاں درکار ہوں تو طلب کرنے پر بھجوائی جاسکیں گی۔

ناظر اعلیٰ قادیان

اعلانِ دعا

خاکسار کے خسر محترم جناب بابو عبد الرزاق صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ گونڈہ یوپی بعارضہ فالج ایک عرصہ سے صاحب فراش ہیں احباب جماعت و بزرگان سے شفا کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے

خاکسار: بشیر احمد طاہر معلم مدرسہ احمدیہ قادیان

وصایا!

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی شخص کو کسی وصیت پر کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا کو تاریخ اشاعت سے ایک ماہ کے اندر اندر اطلاع دے۔

سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان

وصیت نمبر ۱۳۷۹۵ - منکہ ملک میمونہ خاتون زوجہ ملک محمد اسماعیل صاحب عمر ۶۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ۱۸۳ - پاٹلی پتر شہر پٹنہ ضلع پٹنہ صوبہ بہار ہندوستان حال شکاگو امریکہ۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ یکم جون ۱۹۷۰ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں:۔

اس وقت میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) ایک سرائے بالمقابل کوتوالی شہر بھاگلپور مالیتی اندازاً پچاس ہزار روپیہ۔

(۲) زمین زراعتی جملہ رقبہ ۱۸½ بیگہ واقع موضع کٹھنواں تھانہ برچون ضلع بھاگلپور مالیتی اندازاً پندرہ ہزار روپے۔

(۳) زمین زرعی اندازاً ۲½ بیگہ مشتمل بر چار قطعات واقع شہر بھاگلپور مالیتی تیس ہزار روپے۔

(۴) زیور طلائی مالیتی اندازاً دو ہزار روپیہ۔

(۵) رقم بصورت نقدی اکیس ہزار روپیہ۔

مندرجہ بالا جائداد کے علاوہ مجھے اس جائداد سے اندازاً تیس ہزار پانچصد روپے سالانہ آمد بھی ہوتی ہے، جو حسب حالات کم وبیش ہوتی رہتی ہے۔

میں اپنی تمام مندرجہ بالا جائداد اور آمد کے ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اگر اس وصیت کے بعد میں کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ قادیان ہندوستان کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات کے بعد جو ترکہ ثابت ہو اس کے ⅒ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

نوٹ:۔ میرا حق مہر مبلغ ایک ہزار روپیہ تھا جو مجھے خاوند کی طرف سے وصول ہو چکا ہے۔

گواہ شد	الأمۃ	گواہ
راشد محمد الٰہ دین 30-Sawerssea P.O. Syosset N.Y. ۱-۶-۷۰	میمونہ خاتون زوجہ ملک محمد اسماعیل صاحب ۱۸۳ پاٹلی پتر پٹنہ شہر ہندوستان۔	غلام محمود 9-Malvern Lane Stony Brook N.Y.

وصیت نمبر ۱۳۷۹۶ - منکہ ملک محمد اسماعیل ولد ڈاکٹر الٰہی بخش صاحب مرحوم پیدائشی احمدی عمر ۷۰ سال ساکن ۱۸۳ پاٹلی پتر شہر پٹنہ ہندوستان۔ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج مورخہ ۱/۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اس وقت میری جائداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) ایک مکان پختہ واقع قادیان ضلع گورداسپور ہندوستان الموسوم بہ بھاگلپوری کاہاؤس مالیتی تقریباً آٹھ ہزار روپیہ (۸۰۰۰/-)

(۲) زمین زرعی اندازاً تیرہ بیگہ واقع موضع کٹھنواں تھانہ برچون ضلع بھاگلپور۔ ہندوستان۔ مالیتی اندازاً دس ہزار روپیہ۔

(۳) ایک مکان بمقام ۱۸۳ پاٹلی پتر شہر پٹنہ جس کی مالیت اندازاً ایک لاکھ بیس ہزار روپیہ (۱۲۰۰۰۰/-) جس کی بالاقساط ادائیگی ہو رہی ہے۔

(۴) علاوہ ازیں رقم اندازاً چالیس ہزار روپیہ (۴۰۰۰۰/-) بصورت نقدی بھی ہے لیکن اس وقت میرا گذارہ میری پنشن مبلغ پانچصد چوالیس (۵۴۴/-) روپیہ ماہوار اور زمین وغیرہ کی مبلغ دوصد روپے ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ ہر سال کم وبیش ہوتی رہتی ہے۔

میں اپنی تمام مندرجہ بالا جائداد کے ⅒ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اور میں تازیست اپنی ماہوار آمد کے ⅒ حصہ کی وصیت بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اگر اس وصیت کے بعد میں کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ قادیان کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر جو بھی میرا ترکہ ثابت ہوگا اس کے بھی ⅒ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

گواہ شد	العبد	گواہ شد
راشد محمد الٰہ دین 30-Sawerssea Syosset N.Y.	ملک محمد اسماعیل عفی عنہ یکم جون ۱۹۷۰ء 183 - PATLI PUTRA PUTNA-13	غلام محمود یکم جون ۱۹۷۰ء 9-Malvern Lane Stony Brook N.Y.

پروگرام دورہ مکرم مولوی سراج الحق صاحب انسپکٹر بیت المال

مکرم مولوی سراج الحق صاحب انسپکٹر بیت المال مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق جماعت ہائے احمدیہ میسور اسٹیٹ، مدراس وحیدرآباد کا مالی دورہ فرما رہے ہیں۔ نظارت ہذا جملہ عہدیداران جماعت سے انسپکٹر صاحب موصوف کے ساتھ تعاون کی درخواست کرتی ہے۔ اُمید ہے کہ عہدیداران مال لازمی چندہ جات و درویش فنڈ کی وصولی میں کماحقہ تعاون فرمائیں گے۔ ناظر بیت المال (آمد) قادیان

نام جماعت	تاریخ رسیدگی	قیام	تاریخ روانگی
حیدرآباد	-	-	۱۷-۲-۷۱
مدراس	۱۸-۲-۷۱	۲	۲۰-۲-۷۱
بنگلور	۲۱	۲	۲۳
مرکرہ	۲۳	۲	۲۶
شیموگہ	۲۶	۳	۲۹
ساگر	۲۹	½	۲۹
سورب	۲۹	½	۳۰
ہبلی	۱-۳-۷۱	۱	۳-۳-۷۱
نندگڑھ لونڈا	۳-۳-۷۱	۲	۵-۳-۷۱
بنگام	۵	۱	۶
باندہ ساونت واڑی	۶	۱	۷
بلگام	۷	½	۷
بمبئی	۸	۳	۱۱
حیدرآباد	۱۲-۳-۷۱		

آپ کا چندہ اخبار ختم ہے

مندرجہ ذیل خریداران اخبار بدر کا چندہ ماہ تبلیغ ۱۳۵۰ ہش (ماہ فروری ۱۹۷۱ء) میں کسی تاریخ کو ختم ہو رہا ہے۔ اُن کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنی اولین فرصت میں ایک سال کا چندہ مبلغ دس روپے بھجوا کر ممنون فرماویں۔ تاکہ ان کے نام اخبار جاری رہ سکے اگر ان کی طرف سے چندہ وصول نہ ہوا تو چندہ ختم ہونے کی تاریخ کے بعد ان کے نام اخبار بدر کی ترسیل بند کر دی جائیگی۔

امید ہے کہ اخبار کی افادیت کے پیش نظر تمام احباب جلد رقم ارسال کر کے ممنون فرما دیں گے۔ ان احباب کو بذریعہ چٹھی بھی اطلاع دی جا رہی ہے۔ مینیجر اخبار بدر قادیان

نمبر خریداری	اسماء خریداران	نمبر خریداری	اسماء خریداران
۱۰۶۱	[illegible] الرحمٰن صاحب	۱۲۷۰	محمد عبد اللہ صاحب
۱۰۹۰	وی محمد صاحب	۱۴۵۸	ٹاپسیا ربڑ ورکس
۱۱۲۴	زیب النساء بیگم صاحبہ	۱۵۹۰	منور علی صاحب
۱۱۹۱	سید عزیز الدین صاحب	۱۶۱۸	فیاض اینڈ برادرز
۱۱۹۲	محمود رفیق صاحب	۱۷۶۸	سید محمود علی صاحب۔
۱۲۰۵	ننھی بو صاحبہ	۱۸۳۲	ہنری مارٹن انسٹی ٹیوٹ
۱۲۳۶	سید محمد یوسف صاحب	۱۸۹۷	محمد امام صاحب غوری
۱۲۴۵	ناصر احمد صاحب	۱۶۱۹	فیاض اینڈ برادرز
۱۲۷۷	نصیر الدین احمد خان صاحب	۱۹۰۴	میر عبد الرشید صاحب۔
۱۲۶۶	قریشی محمد صابر صاحب	۱۹۷۲	میر عبد الرحمٰن صاحب۔
۱۳۳۴	یوسف احمد الٰہ دین صاحب		ـــــ بقیہ ـــــ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

دار التبلیغ بمبئی و سری نگر کے متعلق ضروری اعلان

احباب جماعت کی خصوصی توجہ کے لئے دار التبلیغ بمبئی و سری نگر کے لئے ایک نہایت ضروری اعلان کیا جاتا ہے کہ یہ دونوں شہر ایک خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ اسی وجہ سے اکثر احباب اپنی کاروباری ضروریات اور سیر و تفریح کی غرض سے وہاں آتے جاتے رہتے ہیں۔ اور کوشش کرتے ہیں کہ وہ بمبئی یا سری نگر میں دار التبلیغ میں ہی قیام کریں۔

جہاں تک احمدیہ مشنوں میں احمدی بھائیوں اور بہنوں کے قیام کا تعلق ہے بہرحال خوشی کا باعث ہے کہ وہ احمدیہ مراکز کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ لیکن اس سلسلہ میں ہمارے مبلغین کو بعض دقتیں اور پریشانیاں لاحق ہوتی ہیں۔ بالعموم ایسے دوست جو فیملی سمیت جاتے ہیں وہ خود بھی پریشان ہوتے ہیں اور مبلغ کے لئے بھی دقتیں ہوتی ہیں۔

خصوصیت کے ساتھ ہمارے دار التبلیغ بمبئی کی حالت یہ ہے کہ مبلغ کے پاس صرف دو کمرے ہیں۔ ایک کمرہ مبلغ کی رہائش کے لئے ریزرو ہے۔ اور ایک کمرہ بطور مسجد و دفتر استعمال ہو رہا ہے۔ اس سے اندازہ ہو سکتا ہے کہ دار التبلیغ بمبئی میں عمومی رہائش یعنی مہمانوں کے قیام کے لئے کتنی گنجائش ہے۔ ظاہر ہے کہ اگر فیملی والے مہمان بمبئی پہنچ جائیں تو ان کو کہاں ٹھہرایا جائے۔ اگر مبلغ کے کمرے میں مستورات کو ٹھہرایا جائے تو اہل خانہ کے لئے پریشانی ہے۔ اور اگر دفتر کے کمرہ میں ٹھہرایا جائے تو بھی دقت ہے۔ پھر نماز کہاں ادا کی جائے۔ بہرکیف یہ مجبوریاں ہیں۔ جن کے پیشِ نظر فیملی کے ہمراہ یا انفرادی طور پر ان جگہوں پر قیام سے احتراز کیا جائے۔ اور ان مقامات پر جانے کی صورت میں اپنا انتظام خود کریں۔

اسی ضمن میں یہ امر بھی ملحوظ رہے کہ انچارج مبلغ کو تواضع مہمانان کے سلسلہ میں بہت قلیل مدد دی جاتی ہے اور پھر بھی خاص طور پر غیر از جماعت دوستوں کے لئے ہوتی ہے اس لئے احباب جماعت مبلغ صاحب پر بوجھ ڈالنے سے بھی اجتناب کریں۔

یہی حال سری نگر کے دار التبلیغ کا ہے اسلئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ فی الحال ان ہر دو دار التبلیغ کے قیام سے پرہیز کریں۔ اور ان شہروں میں اپنے قیام کا خود انتظام کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو آمین۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

لازمی چندہ جات کی فرضیت

ہر جماعت ابھی سے عزم کرے کہ ۱۵ اپریل ۷۱ء تک بجٹ پورا کرنا ہے

یہ امر کسی سے پوشیدہ نہیں ہے کہ چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ جماعتی طور پر لازمی اور ضروری چندے ہیں۔ اور سب سے مقدم ہیں۔ کیونکہ ان کی بنیاد سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے رکھی ہے۔ اور ان میں باقاعدگی کے لئے تاکید کرتے ہوئے حضور یہاں تک تحریر فرماتے ہیں کہ:-

"جو شخص تین ماہ تک چندہ ادا نہ کرے گا اس کا نام سلسلۂ بیعت سے کاٹ دیا جائے گا اور اس کے بعد کوئی مغرور اور لاپرواہ جو انصار میں داخل نہیں اس سلسلہ میں ہرگز نہ رہ سکے گا۔"

گویا تین ماہ تک چندہ نہ دینے والے کے متعلق حضور کا اس قدر سخت انذار ہے کہ وہ سلسلۂ بیعت سے کٹ جاتا ہے۔ چہ جائیکہ جو شخص اس سے زیادہ کئی ماہ یا کئی سال سے چندہ کا بقایا دار ہو۔ ایسا شخص اپنے متعلق خود غور کر سکتا ہے۔ ظاہری طور پر اگر کوئی شخص جماعت سے خارج نہ بھی ہو لیکن خدا تعالیٰ کے حضور اس کا نام سلسلہ بیعت سے کٹ جاتا ہے۔ تو یہ امر ارشادِ خداوندی خسر الدنیا والآخرۃ کے مطابق سخت نقصان کا موجب ہے۔

گو یہ درست ہے کہ اس وقت جماعت کے سامنے مستقل چندوں کے علاوہ دیگر طوعی چندوں کی تحریکات بھی ہیں۔ اور یہ طوعی چندے خدا تعالیٰ کے خاص فضلوں کے جاذب بن سکتے ہیں۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ لازمی چندوں کو وہی فرضیت حاصل ہے جو کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ سے چلی آ رہی ہے۔ پس ان لازمی چندوں کا تارک یقیناً خدا تعالیٰ کے حضور جواب دہ ہوگا۔ چونکہ موجودہ مالی سال کی آخری سہ ماہی شروع ہونے والی ہے اس لئے جملہ احباب جماعت اور عہدیداران کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ وصولی بقایا لازمی چندہ جات اور ترسیل کی طرف جلد متوجہ ہوں۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق بخشے آمین۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

خط و کتابت کرتے ہوئے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔
(مینیجر بدر)

یہ مت خیال فرمائیے

کہ آپ کو اپنی کار یا ٹرک کے لئے اپنے شہر سے کوئی پرزہ نہیں مل سکتا۔ اور یہ پرزہ نایاب ہو چکا ہے۔ آپ فوری طور پر ہمیں لکھئے یا فون یا ٹیلیگرام کے ذریعہ رابطہ پیدا کیجئے۔ کار اور ٹرک پٹرول سے چلنے والے ہوں یا ڈیزل سے، ہمارے ہاں ہر قسم کے پرزہ جات دستیاب ہو سکتے ہیں۔

آٹو ٹریڈرز ۱۶ مینگو لین کلکتہ ۱

AUTO TRADERS 16 MANGOE LANE CALCUTTA—1

تار کا پتہ:- "AUTOCENTRE" فون نمبر 23—1652 / 23—5222

سپیشل گم بوٹ !!

جن کے آپ عرصہ سے متلاشی ہیں !!

مختلف اقسام، دفاع، پولیس، ریلوے، فائر سروسز، ہیوی انجینئرنگ، کیمیکل انڈسٹریز، مائنز، ڈیریز، ویلڈنگ شاپس اور عام ضرورت کے لئے دستیاب ہو سکتے ہیں!

گلوب ربڑ انڈسٹریز!

★ آفس و فیکٹری: ۱۰ پربھو رام سرکار لین کلکتہ ۱۵ فون نمبر ۲۴—۳۲۷۲
★ شو روم: ۱/۳۲ نور چیت پور روڈ کلکتہ ۱ فون نمبر ۳۴—۰۴۰۱
★ تار کا پتہ: گلوب ایکسپورٹ

معذرت

گزشتہ دنوں پنجاب سٹیٹ الیکٹری سٹی بورڈ کے کارکنان کی غیر معینہ ہڑتال کے باعث صوبہ بھر میں بجلی کی سپلائی بند رہی جس کی وجہ سے اخبار بدر کی طباعت و ترسیل میں بھی غیر معمولی وقفہ واقع ہوا۔ اس سبب سے قارئینِ بدر کو انتظار کی زحمت گوارا کرنی پڑی ادارہ اس کے لئے تہِ دل سے معذرت خواہ ہے۔ بجلی کی سپلائی نارمل ہو جانے کے بعد ۷ اور ۱۴ صلح کی ہر دو اشاعتیں قارئینِ بدر کی خدمت میں ایک ساتھ ارسال کی جا چکی ہیں۔ احباب مطلع رہیں۔

ادارہ بدر